www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا[1] الآية!"

(آلِ عمران: ۱۰۳)

تو پڑھنے سننے والوں میں سے کسی ایک کو بھی اس کے جھٹلانے کی جرأت نہ ہوئی ـــــ یقیناً یہ تاریخِ انسانی کا ایک حیرت انگیز انقلاب اور عظیم ترین معجزہ تھا! ـــــ یہ معجزہ کیونکر رُونما ہوا؟ ـــــ ظاہر ہے کہ قرآنِ مجید کو اپنی عقل سے سمجھنے کی بنا پر نہیں ـــــ اسے تاویلوں کی سان پر چڑھانے سے نہیں ـــــ کسی وضعی دستور کو اس پر حاکم بنانے سے نہیں ـــــ کسی اسمبلی میں اس پر بحث کرنے سے نہیں ـــــ اس کے نفاذ کے لارے لپے لگانے سے نہیں ـــــ اس کے احکام کو زمانے کے تقاضوں کے مطابق ڈھال کر نہیں ـــــ اور کسی جاہل کی ذہنی اپج "مرکزِ ملت" کی تلاش کر کے اسے خدا اور رسول کا مقام دے کر یہ انقلاب رونما نہیں ہوا! ہاں بلکہ یہ معجزہ، یہ انقلاب ایمان و عمل کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے، خدا کے اِس کلام کو، خدا ہی کے اس رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ـــــ کہ جس پر یہ کلام نازل ہوا تھا ـــــ کی زبانِ نبوت ترجمان سے سمجھ کر، اسی کے اسوۂ حسنہ کو بطورِ نمونہ اپنا کر، اسی کی سنت کو حرزِ جان بنا کر اور اسی کے قول و فعل اور تقریر کو قرآنِ مجید کی تفسیر کی صحت کا معیار قرار دیتے ہوئے، زندگی کے ہر شعبۂ حیات میں اس کی تعلیمات کو جاری و ساری کر دینے سے رونما ہوا ـــــ کہ قرآنِ مجید کی صداقتوں کا امین تو وہی رسولؐ ہے ـــــ "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ"[2] کی صفت سے موصوف بھی وہی ہے ـــــ "وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ"[3] کی کامل تفسیر بھی وہی ہے ـــــ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ"[4] کا مہبط بھی وہی ہے ـــــ اور "وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ

---

[1] "اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔" [2] "حضورؐ کا خلق خود قرآنِ مجید ہے۔" [3] "اے نبیؐ، ہم نے آپؐ کی طرف یہ ذکر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے بیان کریں۔" (النحل: ۴۴) [4] "تمام تعریفیں اللہ رب العزت کو لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی۔" (الکہف: ۱)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

الحِکمَۃَ [1] کے منصب کا تاجدار بھی وہی رسولؐ ہے ــــــ لہٰذا اسی رسولؐ کی سنت کو قرآنِ مجید کی ابدی، دائمی، متعین اور غیر متبدل تعبیر و تفسیر کی حیثیت حاصل ہے ــــــ یہی سنتِ رسولؐ قرآنِ مجید کی تفسیر کی صحت و سقم جانچنے کا واحد معیار ہے، اور جس سے ذرہ برابر انحراف کی سزا اس دنیا میں گمراہی اور آخرت میں جہنم ہے:

"فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ" (النور: ۶۳)

جو لوگ ان (رسول اللہ) کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈر جانا چاہئے کہ (مبادا) فتنے ان کو اپنی لپیٹ میں لے لیں یا ان پر دردناک عذاب نازل ہو!"

نیز فرمایا:

"وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا!" (النساء: ۱۱۵)

"اور جو شخص ہدایت کی تبیین کے بعد رسول اللہؐ کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور راہ پر چلے، تو ہم اسے اُدھر ہی پھیر دیں گے جدھر اس نے منہ اٹھالیا ہے اور (وہی نہیں بلکہ) اسے ہم (روزِ قیامت) جہنم میں بھی داخل کریں گے۔ جو (بہت ہی) بری جگہ ہے"

چنانچہ جب اس سنت سے منہ موڑ لیا گیا، قرآنِ مجید کو اس سے الگ کر دیا گیا، تو گویا ڈوری ٹوٹ گئی اور موتی بکھر کر رہ گئے ــــــ پھر فتنے نمودار ہوئے، فرقے وجود میں آئے اور گروہ بندیاں ظہور پذیر ہوئیں ــــــ انہی کو پالنے کے لئے قرآنِ مجید کی غلط من مانی تفسیریں ہوئیں اور انہی کی تعمیر کے لئے آیاتِ الٰہی کو بطور اینٹیں اور گارا استعمال کیا گیا ــــــ "محکمات" کی تاویل کی ضرورت پیش آئی اور "متشابہات" سے فتنوں کی تلاش ہوئی ــــــ قرآنِ مجید کو سستی خواہشات کی بھینٹ چڑھایا گیا ــــــ نتیجہ یہ نکلا کہ:

---

[1] "یہ (رسولؐ) انہیں (مومنوں کو) کتاب و حکمت سکھاتے ہیں۔" (آلِ عمران ۱۶۴)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ